سبق نمبر

2

یسوع
مسیح موعود

وعدے ہماری زندگیوں کا حصہ ہیں۔ والدین اپنے بچوں کے لئے سب کچھ کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ سیاستدان. کاروباری لوگ اور دکاندار وعدے کرتے ہیں ہم میں سے ہر ایک کو یہ تجربہ ہے کہ ہم کسطرح کسی مرد یا عورت کی طرف سے کئے گئے وعدے پورا ہونے کا انتظار کرتے ہیں۔ بعض اوقات ہمیں عرصہ دراز تک انتظار کرنا پڑتا ہے! اور کئی بار تو ہم بے دل ہو جاتے ہیں۔

خدا نے وعدے کئے ہیں یسوع کے پیدا ہونے سے صدیوں پہلے خدا نے وعدہ کیا کہ "مسیحا" یعنی مسح کیا ہوا آئے گا وہ اپنے انبیاء کے ذریعہ ہمکلام ہوا اور اس شخص کو اور اسکے کاموں کو جو وہ کرسکتا تھا بیان کیا۔

جب یسوع آیا. بہت سے لوگ جوان پیش گوئیوں سے واقف تھے انہوں نے بعض انتہائی اہم باتوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دیکھا کہ جن چیزوں کا یسوع ذکر کرتا اور عمل میں لاتا ہے وہ مکمل طور پر نوشتوں سے مطابقت رکھتی ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ یسوع ہی "مسیحا" تھا جس کو بھیجنے کا خدا نے وعدہ کیا

تھا۔ خدا نے اپنی بات کو پورا کیا۔ اس سبق میں آپ مختلف اقسام کی پیش گوئیوں کا مطالعہ کریں گے۔ جو یسوع کے متعلق کی گئیں۔ آپ ان شاندار باتوں کو جو پہلے سے اسکے متعلق بتائی گئیں دریافت کریں گے۔

اس سبق میں آپ پڑھیں گے..........

سمجھ لینا کہ بائبل کی پیش گوئی کیا ہے۔

مسیحا کے متعلق سچائیوں کا جائزہ لینا۔

یہ سبق آپکی مدد کرے گا..........

☆ کلام مقدس کی مختلف اقسام کی پیش گوئیوں کو پہچاننے میں۔

☆ یہ وضاحت کرسکنے میں کہ یسوع کس طرح مسیح موعود ہے۔

☆ کلام مقدس میں موجود پیش گوئیوں کی قدرو منزلت کو سراہنے میں۔

سمجھ لینا کہ بائبل کی پیش گوئی کیا ہے

مقصد نمبر 1: ایسی وضاحتیں منتخب کرنا جو کلام مقدس کی پیش گوئیوں کی نوعیت اور اہمیت کو ظاہر کرتی ہوں۔

کلام مقدس کی پیش گوئیاں ایسے پیغامات ہیں جو خدا نے اپنے لوگوں کو اپنے پیامبروں اور نبیوں کے وسیلہ سے دیئے خدا لوگوں کو بتانا چاہتا تھا کہ وہ ان سے کیا کام کرانا چاہتا ہے اور انہیں بہت سی باتیں جو مستقبل میں ہونے والی تھیں دکھائیں۔

خدا نے انبیاء کو تحریک دی کہ جو مکاشفات اس نے انہیں بخشے ہیں وہ ان کو تحریر کریں وہ کلام مقدس میں ہمارے پاس موجود ہیں مستقبل کے واقعات کی پیش گوئیوں نے کلام مقدس کو دوسرے مذاہب کی مقدس تحریروں سے مختلف بنادیا ہے ان پیش گوئیوں میں سے بہت سی پیش گوئیاں پوری ہوچکی ہیں کلام مقدس میں بڑی تعداد میں ان کی تاریخی طور پر تکمیل موجود ہے۔ کچھ پیش گوئیاں ٹھیک اس وقت پوری ہورہی ہیں باقی مستقبل میں پوری ہونگی۔

نبوتیں اہمیت کی حامل ہیں

کلام مقدس کی پیش گوئیوں کا پورا ہونا ہمیں بتاتا ہے کہ کلام مقدس وہی کچھ ہے جو کچھ اس کے ہونے سے متعلق دعوی کیا جاتا ہے۔ یعنی خدا کا کلام کون مستقبل کے متعلق سب کچھ جانتا ہے اور یہ ظاہر کرسکتا ہے فلاں لوگوں کے ساتھ فلاں جگہ پر سینکڑوں سال بعد فلاں وقت کیا ہونے والا ہے؟ خدا نے کلام مقدس کے الہام میں اپنے مقصد کو وقت سے پہلے بتاکر اور جیسے اس نے اپنے نبیوں کی معرفت فرمایا اسکے مطابق ہر بات کو پورا کرکے ثابت کیا۔

عہد عتیق میں "آنے والے نجات دہندہ" کے متعلق کی گئی پیش گوئیاں تین وجوہات کی بنا پر ہمارے لیے انتہائی اہم ہیں۔

۱۔ ہم یسوع کی زندگی کا موازنہ ان پیش گوئیوں سے کرسکتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں کہ کیا واقعی وہ موعود نجات دہندہ ہے۔

2۔ نبوتوں کے ذریعہ بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں کہ یسوع کون ہے اور وہ کیوں آیا۔ اسکے ماضی حال اور مستقبل کے کام کو ہم پر ظاہر کردیا گیا ہے۔

3۔ ہم جان سکتے ہیں کہ وہ وہی کچھ کرتا ہے جسکا اس نے وعدہ کیا ہے جیسے کہ یسوع کے متعلق پیش گوئیوں کے پہلے دور میں بالکل وہی کچھ ہوا جسکی خبر پہلے دی گئی تھی اسی طرح مستقبل کے متعلق پیش گوہیاں بھی پوری ہونگی۔

عملی کلام

ا۔ مستقبل کے واقعات کے متعلق کلام مقدس کی پیش گوئیاں کیا ہیں؟
ج۔ا۔ پیغامات جو انبیاء نے مردوں کی ارواح سے حاصل کئے۔
ب۔ مستقبل کے بارے میں کی گئی پیش گوئیاں جو ستاروں کے علم سے کی گئیں۔
ج۔ مکاشفات ہیں جو خدا نے نبیوں کی معرفت بخشے۔
2۔ آنے والے نجات دہندہ کے متعلق پیش گوئیاں اسلئے اہم ہیں کیونکہ۔
ا۔ وہ ثابت کرتی ہیں کہ خدا وہی کچھ کرتا ہے جس کا وعدہ کرے۔
ب۔ بائبل کے ادوار میں سیاسی صورتحال کو پیش کرتی ہیں۔
ج۔ ان میں بہت دلچسپ تصاویر اور تشبیہات شامل ہیں۔

مسیحا ئی نبوتیں بتدریج کی گئیں

نجات دہندہ کے متعلق نبوتوں کو ہم "مسیحائی نبوتوں" کا نام دیتے ہیں۔ یہ عبرانی لقب "مسیحا" سے ماخوذ ہے جسکا مطلب ہے "مسح کیا ہوا"۔ کاہنوں نبیوں اور بادشاہوں کو تیل سے مسح کیا جاتا جو اس بات کو ظاہر کرتا کہ خدا نے انہیں چنا ہے اور اپنے کام کے لئے علیحدہ کیا ہے آنے والا مسیحا خدا کے روح القدس سے مسح کیا ہوا ہوگا تاکہ اس کے کام کو سرانجام دے سکے وہ نبی کاہن اور بادشاہ ہوگا۔ مسیحا کے لئے جو عربی لفظ استعمال ہوا وہ "مسیح" ہے۔ جب ہم یسوع مسیح کے متعلق گفتگو کرتے ہیں تو ہم کہتے ہیں یسوع جو مسیحا ہے "مسح کیا ہوا ہے" وہی ان نبوتوں کی تکمیل ہے جو مسیح کے بارے میں کی گئی تھیں۔

مسیح کے متعلق خدا کے وعدے تقریبا 4000 سال یا اس سے زیادہ کے عرصہ میں مختلف لوگوں کو مختلف اوقات میں دیئے گئے کچھ نے یسوع کے وہ کام بیان کئے جو اس نے بطور نجات دہندہ اس زمین پر کرنا تھے۔ کچھ نے اس کی مستقبل کی ابدی بادشاہت کا حوالہ دیا ان نبوتوں میں سے کچھ "اس وقت کی صورتحال" میں پیغامات کے ذریعہ کی گئیں لیکن ان کا دائرہ وقتی مشکلات سے بہت آگے مسیح کی آمد تک پھیلتا چلا گیا۔

وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ خدا نے مسیح کے متعلق اور زیادہ سچائیوں کو ظاہر کیا وہ پیدا ہوگا وہ کسطرح مرے گا وہ کس قسم کا کام کرے گا درحقیقت کلام مقدس کے کچھ طالب علموں نے عہد عتیق میں مسیح کے متعلق تین سو تیس 330 تفاصیل شمار کی ہیں۔ سب کے لئے خدا کی یہ مرضی تھی کہ جب مسیح آئے تو ہر ایک اسے پہچانے۔

عملی کام

3۔ مسیح کا مطلب ہے۔
ا۔ مسح کیا ہوا۔
ب۔ فاتح
ج۔ قربانی
4۔ خدا نے مسیحائی نبوتیں..........
ا۔ مسیح کے پیدا ہونے سے 4000 سال کے عرصہ سے بھی پہلے دے دیں۔
ب۔ تقریباً 4000 سال کے عرصہ میں مختلف اوقات میں دیں۔
ج۔ اپنے نبیوں میں سے ایک کو دیں جو 4000 سال پہلے موجود تھا۔

مقدس رسومات نے مسیحا کی تصویر کشی کی

عہد عتیق میں خدا کے لوگوں میں پرستش کے لئے جو رسومات عام تھیں وہ نبیوں کی تھیں خدا نے آنے والے مسیحا کے عکس کے طور پر جسے لوگوں کو گناہوں سے نجات دینے کے لئے اپنی جان قربان کرنا تھی. قربانیوں کا ایک مکمل نظام قائم کیا کاہن کا کام مسیح کے اس کام کا عکس ہے جو اس نے کامل کاہن ہوتے ہوئے بنی نوع انسان کے لئے کیا تھا۔

عہد جدید میں عبرانیوں کا پورا خط واضح کرتا ہے کہ یسوع کسطرح عہد عتیق میں دی گئی۔ تشبیہاتی رسوم کے انبیائی عکس پر پورا اترتا ہے۔

آج ہم ساری دنیا میں قربانیوں اور انبیائی رسوم کے نقوش دیکھتے ہیں جن کو خدا نے اس وقت مقرر کیا جب انسان نے گناہ ...... کیا بہت سے مذاہب کی

پرستش میں ان ہی میں سے چند علامات پائی جاتی ہیں جن کا مقصد یسوع کو ظاہر کرنا تھا۔ ان مذاہب کے پیروکاروں کو مسیحیوں کا کلام مقدس پڑھنا چاہیئے تاکہ وہ اپنی اس رسم کے اصل معنی دریافت کر سکیں۔

عملی کلم

5۔ ذرا سوچیئے! کیا آپ قربانی کی ایسی رسومات سے واقف ہیں جو آپ کے علاقے میں عمل میں لائی جاتی ہوں؟ اس سے انکا کیا مطلب ہے؟

6۔ آپ سیکھ چکے ہیں کہ یسوع عہد عتیق کی رسوم میں دی گئی تصویر پر مکمل طور سے پورا اترتا ہے۔ وہ اس تصویر یا عکس پر کس طرح سے پورا اترا اس بات کو جاننے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ....

ا۔ ان مذاہب کے متعلق سوچیں جو آپکے علاقے میں عمل پیرا ہیں۔

ب۔ ان تمام انبیاء کے نام سیکھیں جنہوں نے کلام مقدس میں مسیح کے متعلق نبوتیں کیں۔

ج۔ عہد جدید میں سے عبرانیوں کے نام خط کا مطالعہ کریں۔

مسیحا کے متعلق سچائیوں کا جائزہ لینا

مقصد نمبر 2: ایسے کئی ایک طریقوں کی نشاندہی کرنا جن کے باعث یسوع نے مسیحا کے بارے میں کلام مقدس کی پیش گوئیوں کو پورا کیا۔

عہد عتیق کے انبیاء نے مسیح کے متعلق بہت سی اہم باتوں کی پیش گوئی کی۔ آپ کے سبق کے اس حصہ میں ان باتوں میں سے پانچ پیش گوئیاں بیان

کی گئی ہیں۔

انسان اور خدا

ہمیں مسیحا کے بارے میں پہلا وعدہ کلام مقدس کی پہلی کتاب میں ملتا ہے خدا اسے عورت کی نسل سے منسوب کرتا ہے۔ وہ عورت سے پیدا ہوگا۔ آدم اور حوا یعنی پہلے آدمی اور عورت نے گناہ کیا۔ ابلیس نے جو خدا کا دشمن ہے انہیں اکسایا کہ وہ خدا کی نافرمانی کریں۔ اس بات نے انہیں خدا سے جدا کردیا اور ابلیس کو ان پر اختیار بخش دیا۔ لیکن خدا نے وعدہ کیا کہ نجات دہندہ پیدا ہوگا جو ابلیس سے لڑکر اسکے اختیار کو تباہ کردے گا۔ خدا نے ابلیس کو بتایا۔

پیدائش 15:3 " اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹیگا۔ "

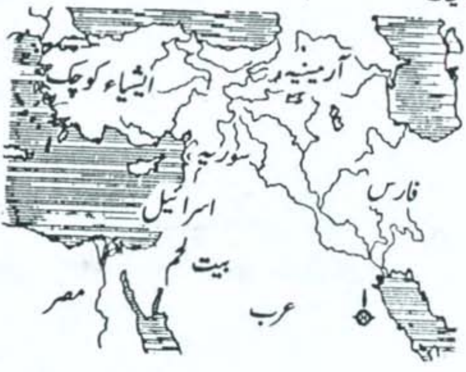

آئندہ کئی صدیوں تک خدا نے اپنے لوگوں کو نجات دہندہ کے بارے میں اور زیادہ تفصیلات سے آگاہ کیا وہ فلسطین کی سرزمین میں بیت لحم میں پیدا ہوگا اسکے باوجود وہ ایک عام انسان نہیں ہوگا۔ وہ ازلی و ابدی تھا۔ وہ ہمیشہ سے موجود

تھا لیکن اس زمین پر ایک انسانی بچہ کیطرح پیدا ہوگا اور اسرائیل میں حاکم ہونے کے لئے جوان ہوگا۔ میکاہ نے پیش گوئی کی۔

میکاہ 2:5 "لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہودہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لیے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا۔ اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا۔ اور اسکا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔ "

یسوع کے پیدا ہونے سے تقریبا سات سو سال قبل خدا نے یسعیاہ نبی پر ظاہر کیا آنے والا نجات دہندہ انسان بھی ہوگا اور الہی ذات بھی وہ بغیر باپ کے اور کنواری سے پیدا ہوگا۔ اس کے القاب میں سے ایک لقب عمانوایل ہوگا جس کا مطلب ہے "خدا ہمارے ساتھ"

یسعیاہ 14:7 "لیکن خداوند آپ تم کو نشان بخشیگا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اسکا نام عمانوائیل رکھیگی۔ یسعیاہ 6:9 اسلئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اسکے کندھے پر ہوگی اور اسکا نام عجیب مشیر خدای قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔"

متی اور لوقا کی اناجیل میں آپ یسوع کی پیدائش کے متعلق پڑھ سکتے ہیں۔ وہ جسمانی باپ کے بغیر پیٹ میں پڑا اور کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ یہ خدا روح القدس کی قوت کے وسیلہ سے ہوا...... انسان اور خدا...... وہ عمانوائیل تھا۔ خدا ہمارے ساتھ۔

عملی کام

7 ہم جانتے ہیں کہ یسوع ہی وہ عمانوایل ہے جس کے بارے میں عہد عتیق میں پیشن گوئی کی گئی کیونکہ وہ

ا۔ بیت الحم افراتاہ میں پیدا ہوا

ب۔ روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا

ج۔ ایک عظیم اور دانا استاد تھا۔

قربانی اور نجات دہندہ

خدا نے بہت سے نبیوں پر آشکار کیا کہ نجات دہندہ ہمارے گناہوں کی خاطر اپنی جان فدیہ میں دے گا۔ یسوع کے آنے سے پہلے جتنے جانور خدا کے لئے قربان کئے جاتے وہ اس کا عکس تھے۔ گناہ گار ایک برے یا بکرے کو کاہن کے پاس لاتا تاکہ اس کو ذبح کیا جائے اور مذبح پر جلایا جائے ۔ اسکا مطلب تھا: "اے خدا میں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے مجھے افسوس ہے ۔ میں مزید ایسا نہیں کرنا چاہتا مین جانتا ہوں کہ گناہ کی سزا موت ہے اسلئے میں مرنے کا مستحق ہوں۔ لیکن اس قربانی کو میرے عوض میں قبول فرما اور مجھے معاف کردے پھر میں تیرے لئے جیئوں گا۔"

یسعیاہ کا ترپن(53) باب مکمل طور پر اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ خدا کیسے نجات دہندہ کو ہمارے گناہوں کی قربانی بنائے گا۔ لیکن بعدازاں وہ کسطرح دوبارہ جیئے گا اور ان لوگوں کو دیکھ کر شادمان ہوگا جو اس کی موت کے باعث بچائے جائیں گے ۔ یسوع ہمارے گناہ کی قربانی اور ہمارا نجات دہندہ بنا۔ ابنیاء نے بتایا کہ وہ کب ، کہاں اور کیسے اپنے قریبی دوست کی غداری ، جھوٹے الزامات ، جیل میں ڈالے جانے ، لعن طعن ، کوڑے کھانے ، آزمائے جانے اور تصلیب کا شکار ہوگا لیکن وہ دوبارہ جی اٹھے گا ۔ یہ سب کچھ یسوع پر ٹھیک اسی مطابق گزرے گا جیسا عہد عتیق کے انبیاء نے کہا ہے ۔ آپ آگے مزید اس کے متعلق پڑھیں گے ۔

عملی کام

8 ہم جانتے ہیں کہ یسوع نے عہد عتیق میں پائی جانے والی گناہ کی قربانی کی رسومات کو پورا کیا کیونکہ

ا۔ وہ ہماری خاطر موا۔
ب۔ اس نے بہت سے اچھے کام کیے۔
ج۔ اس نے ہمیں خدا کے متعلق بتایا۔

نبی، کاہن اور بادشاہ

عہد عتیق کی پیشن گوئیاں اس بات کو ظاہر کرتی ہیں کہ مسیحا کو خدا کے روح سے مسح ہونا تھا تاکہ وہ ہمارا نبی ، کاہن اور بادشاہ ہو ۔ بطور نبی وہ ہمارے لیے

خدا کی آواز ہوگا ۔ بطور کاہن وہ خدا کے لیے ہماری آواز ہوگا۔ بطور بادشاہ وہ خدا کا ہاتھ ہوگا جو ہماری مدد اور راہنمائی کرےئ گا ۔ وہ ہماری زندگی کے لیے ایک معیار قائم کرے گا اور خدا کی حکمرانی کو ہماری زندگیوں میں استوار کرے گا۔

جب یسوع نے لوگوں میں اپنی خدمت کا آغاز کیا تو اس نے لوگوں کے سامنے مسیحا سے متعلق پیش گوئی کو پڑھا اور چاہا کہ لوگ جانیں اور تسلیم کریں کہ وہ اس پیش گوئی کو اس میں پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔

یسعیاہ 61:1۔2 " خداوند کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سناوں ۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں ۔ قیدیوں کو لئے رہائی اور اسیروں کے لیے آزادی کا اعلان کروں۔"

نبی :۔ موسی ایک عظیم نبی ۔ مذہبی راہنما اور تقریبا 1400 سال قبل از مسیح تک یہودی لوگوں کا حکمران رہا تھا۔ خدا اس کے وسیلہ لوگوں سے ہمکلام ہوا ۔ وہ انہیں غلامی سے نکال لایا ۔ عظیم معجزات اس کی خدمت میں ساتھ ساتھ واقع ہوتے رہے اور ثابت ہوا کہ خدا نے اسے بھیجا ہے تاکہ وہ لوگوں کا راہنما ہو۔ موسی نے کہا۔

استشنا 15:18 " خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا۔ تم اسکی سننا۔ "

یسوع بہت سی باتوں میں موسی کی مانند تھا۔ خدا اس کے وسیلہ سے ہمکلام ہوا اس نے بڑے بڑے معجزات کئے اس نے لوگوں کو گناہ کی غلامی سے آزاد کیا ۔ نبی ہوتے ہوئے۔ یسوع نے بہت سے واقعات کی پیش گوئی کی جن میں تصلیب کے باعث اسکی اپنی موت ۔ تین دن کے بعد اسکا مردوں میں سے جی

اٹھنا۔ آسمان پر واپس جانا۔ اسکے پیروکاروں کا لائحہ عمل ۔ روح القدس کا نزول خوشخبری کا پھیلاو اور یروشلم کی ہیکل کی تباہی شامل ہیں ۔ یہ سب کچھ ٹھیک اسی طرح وقوع پذیر ہوا جیسے یسوع نے فرمایا تھا ۔ اور ہم جانتے ہیں کہ جو باتیں رہ گئی ہیں وہ سب بھی سچائی کے ساتھ پوری ہونگی ۔

کاہن :۔ زبور نویس مسیحا کے بارے میں یوں لکھتا ہے۔

زبور 4:110 " خداوند نے قسم کھائی ہے اور پھریگا نہیں کہ تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے۔"

ملک صدق پہلا کاہن تھا جسکا نام عہد عتیق میں آیا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسکو خدا نے براہ راست چنا تھا ۔ عہد عتیق کے تمام کاہن لوگوں کے لئے دعا کرتے اور ان کے گناہوں کے لئے قربانیاں گذارنتے جب یسوع زمین پر تھا تو وہ اپنے پیروکاروں کے لئے بہت دعا کرتا اور اب بھی وہ ہمارے لئے دعا کرتا ہے ۔ وہ قربانی جو اس نے ہمارے گناہوں کے لئے گذرانی اسکی اپنی زندگی ہے اب ہم اپنے کاہن یسوع کے وسیلہ خدا کے پاس جاکر معافی حاصل کرسکتے ہیں۔ جب بھی ہم دعا میں اس کے پاس جاتے ہیں تو ہمارا کاہن ہماری ضروریات کو خدا کے سامنے پیش کرتا ہے۔

بادشاہ :۔ عہد عتیق کی پیشن گوئیوں کے مطابق مسیحا کیسا فاتح بادشاہ ہوگا۔ وہ خدا اور بنی نوع انسان کے دشمن ابلیس کو شکست دے گا۔ وہ گناہ ۔ بیماری غم یہاں تک کہ موت کو فتح کرے گا۔ وہ بدی کی قوتوں کو شکست دے گا اور زمین پر کامل عدل اور سلامتی کی فرمانروائی قائم کرے گا ۔ وہ دنیا کی تمام مشکلات کا حل مہیا کرے گا ۔ یہ کوئی حیران کن بات نہیں کہ لوگ اسکی آمد کے منتظر تھے ! جو پیشن گوئی آپ نے یسعیاہ 6:9 میں سلامتی کے شاہزادے کے متعلق پڑھی وہ

آگے بھی کچھ کہتی ہے ۔ یسعیاہ 7:9 " اسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی ۔ وہ داؤد کے تخت اور اسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشیگا ۔"

اناجیل میں آپ دیکھیں گے کہ کچھ لوگوں نے یسوع کو خدا کا بیٹا کہہ کر پکارا۔

وہ داؤد کے تخت کا قانونی وارث تھا ۔ اسکے پیروکاروں نے اسکے معجزات اور خدمت میں اس شاندار بادشاہت کی تمام خوبیوں کو پہچان لیا جسے مسیحا قائم کرنے کو تھا۔ اس وقت بہت سے لوگ اسے بادشاہ بنانا چاہتے تھے لیکن یسوع اپنی دنیاوی بادشاہت قائم کرنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ پہلے اس نے اپنی بادشاہت کے معیار اور شرائط کو ہمارے دلوں اور زندگیوں میں رکھا ۔ اب ایسے دور میں ہیں جس میں ہم لوگوں کو مدعو کریں کہ وہ یسوع کو اپنی زندگیوں کا بادشاہ قبول کرلیں۔ وہ ان تمام لوگوں کو گناہ اور ابلیس کی قوت سے آزاد کرتا ہے جو اسے بادشاہ کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

یسوع کائنات کا حقیقی بادشاہ ہے۔ کسی روز وہ زمین پر ان لوگوں کے لیے واپس آئے گا جو اس سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ اپنی بادشاہت قائم کرے گا تاکہ ہرایک دیکھے اور وہ ابد تک حکمرانی کرے گا ۔ اسلئے آپکو وہ سب کچھ سیکھنا چاہیے جس سے آپ جان سکیں کہ یسوع کون ہے اور وہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔

عملی کلام

9 (دائیں جانب) مسیحا کے بارے میں پیشن گوئی کو (بائیں جانب) بیان کردہ اس طریقہ سے ملائیے جس سے یسوع نے پیشن گوئی پوری کی۔

1۔ انسان اور خدا	ا۔ ..... اپنی موت اور جی اٹھنے کی پیشن گوئی کی
2۔ قربانی اور نجات دہندہ	ب۔ ..... ہمارے گناہوں کی خاطر اپنی جان دے
3۔ نبی	ج۔ ..... داود کے تخت کا قانونی وارث تھا۔
4۔ کاہن	د..... اپنے پیروکاروں کے لئے دعا کی
5۔ بادشاہ	ہ۔ ..... کنواری مریم کا بیٹا تھا
	و۔ ..... روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا

10۔ فرض کریں آپکا دوست آپ سے پوچھے "آپ کیسے جانتے ہیں کہ یسوع موعود مسیح ہے۔" درست جواب کے سامنے حرف پر دائرہ لگائیے۔

ا۔ یسوع نے عہد عتیق میں کی گئی ان تمام پیشن گوئیوں کو پورا کیا جو مسیحا کے متعلق تھیں۔

ب۔ بیشتر مذہبی لوگ اس بات پر متفق ہیں کہ یسوع ایک اچھا انسان اور بہت عقلمند استاد تھا۔

ج۔ عہد عتیق کے بہت سے انبیاء نے مسیحا (مسح کئے ہوئے) کی آمد کے متعلق بتایا۔

مسیح کے متعلق عہد عتیق کی پیشن گوئیاں الگ الگ دھاگوں کی مانند ہیں۔ لوگ بس یسوع کی آمد کے بعد ہی دیکھ سکے کہ وہ کس خوبصورتی اور نفاست کے ساتھ

عجیب طور سے اس کے ساتھ بنے ہوئے ہیں۔ اپنے اگلے سبق میں ہم مزید مطالعہ کریں گے کہ یسوع کسطرح خدا کا بیٹا ہے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

6۔ ج) عہد جدید میں سے عبرانیوں کے نام خط کا مطالعہ کریں۔
1۔ ج) مکاشفات ہیں جو خدا نے اپنے نبیوں کی معرفت بخشے
2۔ ا) ثابت کرتی ہیں کہ خدا وہی کچھ کرتا ہے جس کا وعدہ کرے۔
7۔ ب) روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا
8۔ ا) وہ ہماری خاطر ہوا
3۔ ا) مسح کیا ہوا۔
9۔ 3ا) نبی
2۔ ب) قربانی اور نجات دہندہ
5۔ ج) بادشاہ
4۔ د) کاہن
1۔ ہ) انسان اور خدا
1۔ و) انسان اور خدا
4 ب) تقریبا 4000 سال کے عرصہ میں مختلف اوقات میں دیں۔
10 تمام عبارتیں درست ہیں تاہم عبارت (ا) ہی وہ واحد عبارت ہے جو متوقع ثبوت فراہم کرتی اور یہ بتاتی ہے کہ یسوع کی اصل زندگی مسیحا کے متعلق دی گئی پیشن گوئیوں سے مطابقت رکھتی ہے۔
5 آپکا اپنا جواب۔ وہ حقیقت جس کے باعث لوگ قربانیاں چڑھاتے ہیں یہ ظاہر کرتی ہے کہ لوگ جانتے ہیں انہوں نے گناہ کیا ہے اور وہ اس بات سے خوف زدہ ہیں کہ خدا ان سے ناراض ہے۔

نوٹس